حضرت ولان البيراط وعلى في مانشين من شيخ البن مسلمليك كانفرنس مير طفيلي وياكيا ہماری جنگ شیخصیتوں کی جنگ کیہیں۔اصول کی جنگ ہے مسلم لیک می مخالف می مجافتین مهند واکنزنت می ادکامین معده قومین می معارول کوروط فینام در کا تاریخ وط فینا

المثم الله الرحمن الرحيم ط الْحَمَّ فُلِلْهِ مَ إِنْعَالَيْن وَالصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّد المسلين، وعلى اله وَاصْعابِهِ اجْمَعِينَ، وَالْعَافِيتِ الْمُ برادران اسلام اورمحترم قائدین سلم لیگ ! آب حضرات نے اس کا نفرنس کی میدارت مجھے تفویقی فرمائی گومیں اس کا اہل ناتھا ہمال اس قدرا فزائي كاشكر گزار مبول ممكن تعااكر مجعے زيادہ وقت اور لينيمشاعل كنيره سة فرصت كامو قع ملتا توكو في بسيط خطبه تيار كرليتا - ليكن ايسايز بوسكا بين يرتبى جانتا بول كرميرى قوم كيوزيا ده فصاصت وبلا يخد کی بعو کی ایس اوه ایک ایسے دورسے گزرری سے جبکہ محقورال اوقت بمي منا لع سنة بدول إس كواسل مقصدا وراس كمي تعلقات سيدس ساوسط الفاظ مين أكاه كرويا جائير- بنابرين مين طويل تمهيدات اور وسمى تنكرليدل مين برنے كى بجا ئے محص اصل مقصد كے بيان پر اكتفاء كرتا مهدان-ميرى ال جندمطوركو جولهب عجلت مين اختصارك ساعة لكفي كئي ين الراب نے توجہ سے منا اور سن کرکسی تھے فیصلہ پر بہنچے گئے۔ تو میں

امن کے میں جندالفاظ صوبجاتی الیکشن کے دو مرول کی خارست میں بطور مشوره عوص كرنا ماستا بول-ووثرول سيطاب ار موجوده البكشن مين جونما يزري كسي قوم كى طرف سے جائيں كو ملك منب كا المنطق ومتوربنا في من الني كا وفل موكا -اس لئے دوس وينے والول كوقرابت، بارتي، لا ليج ، دوستي المذابيري مريدي اورعقبيرت وغيره كي تمام تعلقات بسي قطع نظر كريك ابني عظيم ذمير داري كواجهي طرح معسوس كرلينا عاسيني - المج خصيتول كي جنگ جيس اصول كي جنگ سے اگر صحیح اصول پر نظر کر کے سی قابل آوی کو آب نے ودی دیا تو آب بھسن اسلوب اينے فرض سيد سيكروش مبوكئے - اس كے برطلاف اگراب بنيادي اصول كوعمداً نظرا مداز كريك دوسرى زايد مجنول مين الجحد كئے - تو جو عظيم نقصان اليها باصول طريقها ختيا ركرف سي ائده قوم كويني كاس كى تمام ترومدوادى آب كے مردسے كى ، اور آب سى اس باست میں مول و ماحو فرموں کے۔ اب صورت مال يه به كم إصل مقا بارليك كاكانكرس سع بعد و دسری ملم عباعتوں سے نہیں کیکن کانگریس نے بدا علان کردیا ہے کہ جو معادت اور میں اس کی حابیت اور معادت او

اورامدادكرے كى-اس كالمسلم ليك فدرتي طوريركا تريس كے مالخواس كى امدادى يامعا دن جاعتول اوراشخاص كامقا بلكرسف بيري مجبور معوفي - كيونك يه جماعتين اس دفت جوکيد کېه رسي بين ده في الحقيقت مبند واکثر تت محطلب کی باتیں ہیں جوان کی زبانوں سے اوا ہوتی ہیں۔ حدوجہد جحنت وسقے اور دورد وصوب ان کی سے اور اس کا میٹھا کھیل آخر کا راسی مند وقوم کو من والاسك كويا لفول البرمروم ان كى زبان حال اس طرح كوياس سه أنهى كي طلب كي كهديا بيول زبال ميرى سے بات أن كي انبی کی عقل سنوارتا مبو ل حراغ میراسط اسان کی بواسكوويكهم أست تحير سننے بواس کو اسسے ترود عمل بما رامحسات أن كى مهاری نکی اوران کی برکت اب است ا اسل بنیادی اختلاف لیک اور کانگرس میں یہ سے کہ کانگریس کی اری جرينيا وقوميت متحده برقائم ہے۔اس كا وعوائے ہے كہ مبند وسلمان ايك

قوم بن اور بورسے مبند کی مخلوط حکومت میں جو نکرمندو دُل کی تعداد مہت زياده بداس لئے ایسے نظام حکومت میں جہاں مرجز کا فیصل محف رائے ساری سے ہوتا ہو۔ نو دس کر درمسلانوں کو اقلیت کی وجہ سے بمنتدا ورسر جگدان کے رحم وکرم بررسنا ہوگا۔ 4

مسلماليك يتى بى كەمنىددا دىسلان دوالگ الكستىلى قويسى بى اور ببدائش كرونت مع منتج بعدتك انكانام أن كے كام ، ان مح عقائد المال عبامات الحاح وطلاق ، رمين مهن كي طريق ، خاليس ، تاريخي روايا ، ہیرو، جذبات جہیرونگفین، ورانت کے قاعدسے بنوض جہامعاملات میں ایک دوسرے سے بالکل علیجدہ ہیں۔حتی کیسلمانوں میں سے بڑے سے بڑا صاف سخفرا، پاکنفس، پاک باطن، عالم، متقی، اگرابنی انگلی مبند و كے اس برتن كولكا و سے جسے كتے جات رہے ہوى - تومہند واسے مثى اورگوسے مانجھ کرماف کرتاہ ہے۔ اور اس جھوت جھات کے دور كرف كى اوف ترين كوشش مي ان كا وه ليدرنهي كرتا جواحيوت اقوام كواين ساته ملاناجا ستاب ابسلم ليك كاكهنايه بدع كرجب دوقوس جراجرابي توآزادس ان میں سے ہرایک کاحق سے -ان میں سے ایک ہمیشہ ووسرے کے رحم وكرم بركبول رب حضوصاً وه غيورقوم جس نعاس ووسرى قوم بر آ گوسویرس تک حکومت بھی تی ہے۔ اور آج بھی وہ زمین کے ایک بہت اس لئے ہم کم از کم برچاہتے ہیں کہ آج کل کے اصول کے موانق جن صوبوں میں جس قوم کی اکٹر بیت ہود یا ں اس کی آزاد حکومت ہوت کھر دونول آزاد قويس مهدويهان اوار منسوط قول واقرار كے ذريعراسي طرح سارس ملك كوخوشحال اور برامن بنائيس - اور مرتبيري قوم كوبها ل سے وقع کریں جس طرح دنیا کی دوجھوٹی بڑی آزاد اسلطنیں آئیں میں معا بده كريمه ابني بهترى كى كوشش ا در ا بنيمنترك وتمن كامقابله كرتي ہیں۔ اُ وصرا بنی قوم کے افراد وانتخاص میں جوخرابیاں یا تی جائیں اپنی تومی طاقت اور المجنی تدبیرول سے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔ یہ درکس كه اینے بھائيوں سے خفام وكر دوسرى قوم كى كورميں جابتي ك يہ جبر غيرب الما في اوريشرافت السافي دونول سمے خلاف اور ابني قوم کے لك سخت خرد ديمال سے-اب جوسلم انتخاص يامسلم جاعتين مند واورسلما ن كوايك قوم كهت اورسارے ملک کی ایک خلوط حکومت جا ہتے ہیں وہ سب کا نگر لیں کے سائة ملحق میں۔ ان کو دورٹ دینا فی الحقیقت کا نگریس ہی کو ودرٹ پٹا مولاً -ان مے مقابل جوان کو دوستقل قویس مانتا ہے اور دونوں کی الك الك آزاد مكومت جابتا ہے وہ ليك كى طرف ربعے كا - آ كے اس کافیصلہ سر طرفعا لکھا اور اُل برطوا وی پہاں سے آپس ملے معاملات کودیکھ کرخود کرسکتا ہے۔ کہ یہ سب ایک قوم بس یا دواور بیک وقت مکمک آزادی دولوں قومول کا حق ہے یا حرف ایک کا ۔

. عجيب تربات يه سع كرمند ومتان كم موجوده والسراك فاردولول نے بھی جوبر لحانوی تاج الدبر لحانوی حکومت کاسب سے بڑا انمائندہ ہے اول عزار فرورى المواع كومنشرل ليجس يحريس اس كيد بديوار ومرسواء كوبمقام كلكمة اجلاس السوسى اليلهمير آف كمرس مين بيره اراكتوبره الد كوبموقع دربار را ولينزي ابني دوران تقريرس براتما رات كيرس كراس ملك كي تقبيم بدن موسكتي اوركو في براعمل جراحي اس برنبين مبونا عا بلكم كر حكومت ايك بى رمينا جاسية - نيزان سے يہلے والسرائے لارو لن لقد كوف مرومبر المائم ال انترا اليوسي المياضير أف كمرس منقده كليترس بيهى بات اجالا كهي تقى-كويا اس وقت صورت عال بيهوني كركانكريس والسرائ اوركانكريس كى مامى جاعتين سب ايك طرف وحدا فی حکومت کے جامی ہیں مسلم لیگ تنہا ان مب کے اجماعی نظریہ کے بالمقابل کھومی سے کیا ان حالات میں آب بسند کر میں گے کرمسالیک كحظاف ووث ويكركا نكريس كي مراحول اور حكومت بركما نير كي سب سے بڑے نمائندہے کے اشاروں کی تائید وحایت کریں۔

كي بين ين سي اكز كا عاصل بيب كد باكتان سي موف مسلم قوم كانفصان سے مبندور ل كو كھو فرر نہيں - ميں آپ سے پوھٹا ہول البين صنمير كي أوازست ول يريا كف ركه كرحواب ويجفي كدكيا واقعي آب کے نزدیک مبندوول کو اس قدر سیے قراری اور اضطراب اور در و اس کابے کہ گوہا را تو فائدہ سے تنکن پاکستان بنتے ہیں تجیا رہے مسل نول كوسحنت نفصان بنيج جائے كا-سم اپنے فائدے كے مقابلے سين سلمانون كالعقدان بروائنت كرين اسى لئے توسم لاكھول دو بيدان جماعتول كى مدور خري كررب مي جوياكتان كى مخالف بين-اگرج اس خرج کانتجداب مک کبی مؤاسد اور آئنده مجی انشا والتدیه سی معوال دالذين كفرواينفقون اموالهم ليص واعتبسل الله فسينفقونها تدركون عليه يحسرق تدلغلبون -كافرادك ابنه مال التدك راست سے روكنے كى عرف سے خرج كرتے ہيں۔ تو فرور وہ مال و دولت خرج كريں تھے كيوان كوحسرت موی مرادیں ہے۔ رہی انگریز کی فلامی سعیر نجات وہ ہم حال دونوں قومول کے ایمی معابدہ کے لیدمتی ومتفقہ کو سن سے حاصل مہوسکتی ہے۔ اس س كوفى ركاوف ياكتان كى صورت يس كمي تبين -

الن تمام صاف اور كمعلى مبوتى باتول كوسجه كربعي الركو في شخص كم ليك كے فحالف كو دور ف ويتا ہے تو خود اپنے اور اپنی قوم كے آخرى انجام كو موج کے اور آخریت کی جوابر ہی کی بھی فکر کرنے کہ اس نے جان بوجو کر ا بنی قوم کونع صال بہنجا یا ا دراسے کفار کی تھاہوں میں رسوا اور ذلیل کیا بناء عليمين ان تمام ووط و بنے والول کوجومبرامنورہ جاہتے ہیں بورى بعيرت سے اور فورو فكر كے بعد بيرى مشوره دول كا - كروه بحالت موجو وه حرف سلم لیک کے امیدوادکو ووٹ ویں اور اس کے اخلاف كسي خصيب اوركسي تعاقى كى برواه نركرين دماعلينا الاالبلاغ . مرودين سيخطاب: یہاں ایک طبش باقی رہ جاتی سے جوعمو ماسلمانوں کے دلول میں بدا وقى سبے- اورسپداکرائی جاتی سبے اور سپدا ہو تی تھی جاسئے۔ کیونکہ اس الا منشاء خالص دين اور محض جذبهٔ اسلامتيت بيه بهسليان مرجز كوروا الرسكتا سي ليكن وه كتنابي كنها كارموبيه ليجي بردانشرت ببيل كرسكتاكه وين سلام کو کو فی تفصان پنچتا دیکھے یا ایسے لوگوں کی تا میدکرسے جن سے ين كونفصان يمني كا ندنشه مبو- بهرطال جهورابل اسلام كا دين عذب البھی اجازت نہیں دے سکتاکہ وہ وہریوں، سے دینوں، مرتدول

درباطل برست فرقول یا اعلاندادگام دمیندسے بے پرواہی برسنے

والول كى ممت افزانى كريس ياان كى بيه وسنى مين مردكرين-مسلم لیگ کا در وازہ ہے تکہ مرمدعی اسلام کے لئے کھلاہ ہے اور اس ميں كيدائيسے لوگ يعي ثبا مل مو كئے ميں جو في الحقیقت مذكورہ بالاكروم میں سے بعن کے ساتھ والب تہ ہیں اس کئے بہت سے ویزدارمسلمان اس میں کشاوہ وکی کے ساتھ شامل موٹے سے برمبز کرتے ہیں۔ بان بدايك سخا ديني مذر سبع جونها بيت قابل فدرسبه اور داقم الحروف خود ایک مذت دراز تک اسی مشن و بنج میں ریا اور کہی وجب کے خاصی تاجرست میں نے دیک کی حامیت میں علم المعایا - میں نے اپنی قدرت کی مرتك مسكه كي نوعربت برقرآن ومندت اورفقه صفي كي روشني مين غوره فكركها الترس وعائب كيس ا وراستخارے كئے بالاخراب جنرميرے الحينان إدرشرح صدركاسبب بني اوروه حفرت امام محدبن المستياني رحمترالتدكى ايك تعريح بيے جوان كى كتاب السيرالكبيريں موجو دہے اوراب جانتے مہول کے کہ فقہ حننی کا سارا مرار النبیں امام محمد کی تسنينات برسے۔ اس تعربر محصننے سے قبل میں آپ کو مبلانا جا مہا مبول کہ جو

اس تعریری مصنف سے قبل میں آپ کو مبلانا جا مہا مبول کہ جی۔ کٹیرالتی او بالحل فرقے زبان سے اسلام کا وعوائے کرنے والے اور اس کا کلہ بڑھنے مصلے میں ان میں خوارج ہی ایک الیسا فرقہ ہے حس

كى وركها كالمعلى معلى معريتين كسى وومروس فرقدك باره مين تبيين اين المام الم نقي بي كراس فرقد كي نسبت كيس كيس سي ما ف ارشا دات رسول كريم الصلى التدعليه وسلم كے صحیح بخارى اور سیامسلم وغیر برامی موجود ہیں جن میں سیر حبدالفاظ ہا ں نقل کرتا مہدل- ان روایا سے سے حوالے انتح البارى اور فتح المهم مين ويكه وسلط خائيس- رسول الله صلى لتعطيه ولم

ير وقون من الدين بمرق السهم من الرصيدة وه دين سع اس طرح مل جائيس سحر بعيد تيرشكا ركاحم هيديسا كل جا يا سيداور فرمايا -

لئن ا درکیتم لا قثلنه به تشل ما دو نی اوایت تم تمود -اكرميس في ال كويا با توعا دوتنو وكي طرح ال كالمستيصال كرو بكالديس هدم متراكفات - وه برترين فلائق بي - اور ابغض الحلق الي الله تعالى وه التدك نزويك سب رياده مبغوض بين اورت كان عولا مسلين فسأروكف ارأب

يبك يمسلمان شقى يميركا فرميم سكنے اور

ان ان کوجهان با وقتل کرد د-اس فرقه کاعقیده سید که جومسانان کسی ایک گذاه کبیره کامر تکسب مهد

وه کا فرسے - اس کی مان و مال سب ملال سبے ۔ خیال کیجئے کہ آج اس عقیدہ کے موافق سکتے آ وقی سلمان باقی رمبی سکے - علامہ ابن عابر دحمتہ اللہ ان کے عالات میں کہتے ہیں۔ يستقلون دماء السلبين اموالهم ويكفردن العمابة: وه مسلما نول محية فول اوران محياموال كوطلال محيية بي-اورساب (حضرت على وغيره) كوكا فركيت مين-اب خیال فر ماسین کرایست فرقد سع کسی طرح سے تعلقات رکھنا يا ان كى مدد كرك ان كى شوكت برها ناكها ل كات تيج موسكتات -ر ان تمام اموریکے باوج وحوزت امام محدر حمته الندعلیه فرماتے ہیں کاکران خوارج کی جنگ مشرکین بت برسنوں اور مجابدین کے سا مبوط کے توا بل حق سلمانوں کو مجھ مفائقہ نہیں کدان کفار اور متركين كي مدوكري . كيونكه ده اس وقت كغر ره ریج ، سے فتنہ کو و فع کریٹ اور لغشی اسسام کوظام کرینے کے النے اور ہے، ہیں - اینی ہی کہ کلہ کو ہیں - اور اس وقت مشرکین کے مقابلہ مير اس كمه كولمندكرنا ان كامقص سبع - خواه في التحقيف وه كنة بی اس سے بیٹ ہوستے ہوں - اس کے تعلم کھنا کورا اسام سند ایکارکرنے والوں کے مقابلہ بران کا لڑا محص اسلام سے ؟ م اور

اس سے کلہ برلڑنا سیم۔ لہذا المن کی مدد کی جاسکتی ہے۔ غور کیجئے کہ خمارج کی بیرا مدا د کیا ان کی تقویت کاسبب پذینے گی ۔ مگر دیکھٹیا مرف برسے کہ اس وقت ان کامقا بلہ ان لوگوں سے ہے جوثقش اسلام کے نام سے چڑتے ہیں۔ اور کلہست طانیر بیزارہیں۔ القاق سے آج مبندوستان ہیں مسلم لیگ کا مقابلہ بھی کفارو مشركین سیدسیت ا ورسلم لیگ میں مشر یک مبوسنے واسانے کار گورائری اسسلام ہیں۔ جومسلمانول سکے قومی استقلال اسسیاسی اقتدارہ نعنس كله أسالام مسك اعلاء اورملت اسلاميه كومن حيث المجنوع بمضبوط ا طاقتورا درسر ملند كرف كے سائے ايك اللي الني حباك ان كفار اورمشركين کے مقابہ برکررہ ہیں - میرسلم لیگ میں شامل ہونے والے بے شارا دمیوں میں ان جند باطنی پر سنتوں کی تعدا د اہل حق کی نسب اس كما مطلب به نهبین كرمسام لیگ، اس كا فتو می وسے رہی بند كمه وه الله المواقع المواليك مين شا على عبد الله في الواقع اور عبد المديم موسن بمسلم ؟ - اس سے اپنے وستور میں اعلان کر دیا ہے کہ ہماری مراد ا اسلام کا وعومی رکھتا مہوا ور اس کا کہم بیدھتا مہو، کیونکم سے اسکام کیا۔ اسلام کا وعومی رکھتا مہوا ور اس کا کہم بیدھتا مہو، کیونکم سلم کیا۔

كوفي مفتيول كى جاعب تهين - علما لا كے فتا و مي ابنى علمه برقائم رہیں گے ۔ مرف غیر کار گولوں کے مقابلہ میں قدرے توسیع کیا گیا ب كودا فعته اس قدر توسيع لمبي سخسن نه بهو- تا يم مسلم لياس سے كناره لشى كے لئے يہ عدر انہيں بن سكتا - اب اس كے بعد تمام علماء كايركام بد كروه سب لل كرليك بس أيس مرح بيك ملاكوي أيك عصر ادر معقوليت اوداكريت كي زورس اس جزى صلاح كرين - اور فامدعنا مرسيداس كوباك كرف كالمتفقد كوشق عمس لمي لائيں - ندير كرمسلم ليك سے خفا مبوكر وشمن كے كميب ميں شامل مبرمائيں - اگر آج تمام علماء مع اپنے متبعین کے ادھ آجائیں - تو سب كام متعقد مطالبها ل كى يمسايد اقوام كويمى ماننا برك كا. اوراس طرح تمام مبندوستانی فی کرآئیس کے معامدات کے ملحت بیرونی طاقت کی خلامی سے تھوڑ ۔۔۔ وقت میں آسانی نجات ا وصوریک کے موجو وہ رسما اور قائدین جو خلطیا ل علما اسلام

ا وُصودیک کے موجو وہ رسنما اور قائدین جونکیلیاں علما اسلام کے نزدیک دین سے ہے خبری یا لاہرو اہی کی بنا برکرسیکے ہیں یا کرد سہے میں۔ ان کے تدارک کی ہیں واحد صورت ہی مہوسکتی ہے کہ وہ زیا وہ سے زیا وہ اینا افرورسوخ کیگ میں بڑھا میں بیرہے

ركمتنا ببول كه عامة المسلمين اورقهبت سندا وشجح طبقه كمصحفرات كى كما قبت ايسى اصلاحى آوازكى بورى قوت كسے ساتھ تا ئيد راب مين آخر مين بطوراتمام حجبت بمنتفيات الدين الفصيحة المسلم ليكسامك ممثاز اور ذمه وارقائدين توايك فادم دين كاج بنيت ا سے نہایت خلوص تلب کے ساتھ ہی صلب کرنا عامث مول، ومه دارقائدین لیگ سیخطاب :-مسلم قیم کی منظیم ر لفدب العین کی وحدث من می سلمانول کے

مسلم قدم می مطیم رفعی العین فی دورت مهاری مسلمانول کے قرمی استعالی اوران کی مرکزیت کومشبوط ندبنانے کے لئے آپ حفرات نے جو فد مات بلیلدانجام دیں وہ لیقایت ادان تبریک وتحسین میں۔ مرفر دسلم جسے اس فارک ترین دور میں ، ملت کی اجماعی هزود با

بر در دسم جیداس ما رک برین دور می است می اجها می هرده کا صحیح احداس ہے۔ آپ کے لئے جذبات امتیان اسنے قلب میں موجزی بہ اس کے ساتھ اس نا ذک موقعہ برخبکہ نواسب اسٹراسمیل فال صاحب نیدر محاس مال نا یا یا الم ایک مالی میں انہیں ہے دیگ کی دستگیری اور جابیت کی بر دور ایبل کر رہے ایس ۔ جنداسم امور کی طرف بروقت اب کی توجہ منطقت کرانا ہی

بم در وری مجین سی ملارکرام کی ایک معتار برجاع ت فی خصوصاً جمعيته على راسلام كے اصل مطمع نظر كو تقويت بينجا نے كے سائے جو آواز ملندكى ب اس كامقصديذاب كوخوش كرنا مد اوريذ محف ليك كي برصفي ببوسے افترارس مصر داربنے كے لئے اس كے ساتھ اینے دامن کو والب مذکر دینا سے بیما رامقصد حرف برہے۔ کہ الك مجيح اصول كى تا مركد وحما بيت شخفيّات سع كي تا زموكر مناسب صریب کی جائے۔مسلم لیگ کا میاب سویا نہ مبور بلکہ فرنس كريني كروه خودكل اس مسلك كوخيوكروس جيداس في آج اختياركرركهاب - ترب بهي إنشاء التدبيه مبوكا - كهرس چيزكوسم سيح مجعد بي اس عنط كمن لكي -متى كينے والے لواكيلا رہ جانے سے كھرانالنبي جاسي احادث مسيحدين سي كعبض انبيا رعليهم الصلواة والسلام قيامت كيون اليندائيل كير وبن كا اتباع كرنے والے عرف ايك يا ووا وقي لإيرال سرّ - بلكه لايض وه مهوال سرّ حين سك سائحد ايك آومي هي ناموكا. كياكها وإسكاميا ميع - كدوه معاذ التدحق بيرية تقع ببرطال آب كو لفين رائد: السيئ - أرسم في كي تحلن في سح لي حق بجوكرا ميد که رسیدی بین سے بڑی عرف و فایت یہ سے کہ اکرسلم لیگ

كوالتدمسبخانة لقالئ البين ففل ورحمت سيركاميا بي عطا وما وسي ا ودیاکستان قائم مبوعا وسیے تواب اور قائرین لیگ اینے حرب ویرا مشتهره اعلانات كے صدق ول سے إبندرس -لیک کے مب سے بڑے قائے مسلم فحد علی جناح نے نوم الالالا عيدالفط كيموقع مديمي كمسلانول كواس طرح مخاطب فرما إشا-مسلانوا بهمارابر وكرام قرآن بأك مين موجود من يهم مسلمانوا كولازم بد كرفران باك كو عورست برصين الدقرا في بروكرام کے بعورتے معورے مسلم ایک مسلم اول کے سلمنے کوئی وور ایروگرا ال الديام ليك كاجال سكراجي كن موقوبرا لهوال سني مرارم سفانوں کی موجود کی میں بہایت تاکیدسے فرمایا ہے ا کہ ا قرآن حلیم تمام مسلم قوم کی بیترت بنا و، ملجا ُوما و می ا**ور قومی شنی** کا لمعيون لا رسي - سم مسلمانون برفرض سبد كه قرآن ياك كولنور الم الني ادراس پرهمل کرید اورتعلیمات قرانی کوسب سیدم قدم محصیر . اسى طرح كى تصيحتين على كده ، سب كوث ، و بلى الا مور وغيره تختاعت مقامات بركس معير سمير موالية كذيته عيدك موتعدب ا جؤيفًا م البول كے ويا وہ بہت ہى مقصل ومشرق مدا ہ) ہ ا كہ جل

پر تھا کہ مسلمان کا فرمن اسلامی ہے کہ وہ قران پاک کی تلاوت کیا كرست تأكه الحام الني سع واقفيت مبو- اور ال برعمل كريے وب وي معاملات میں خبر و مرکت اور احریت میں نجات صاصل مبو یا الجبی طال ين جناب نوابراده له فت على فال ساحب جزل سكررى آل اندا مسلم لیک نے بیٹا مربوجود کی ارکان عہدہ داران محلس عمل اعلان فرما يأكم " باكت في علاقول مين تمام نظام وانتظام حكومت قرآن باک سے احک م اور اصولوں کے بوجب مبولاً: جنا نجدانهي اعلامات عصمتا ترمد كرجناب ارباب عبدالغفورضاب معاصب خلیل مع حبد افغانان جرگه سرورسلم لیگ میں شامل موسکتے۔ ندكوره بالاانايا ات كي روشني مين محص تهني وجيك له قربان مكيم كي برابت واحكام برعلى كرين كريت كيد قيام إكتان كي فزوت نہیں بلد سی بر حینے تو باکستان کا ملنا احکام شرعیا ورتعلیات فرآنیہ

من بن براب می آنمیس فی ساوب مسرمیس ال آندیاستر ایک نے جو ابیل علی سے جو ابیل علی مارسی کی جانب کی جان

برامتقامت کے ہا دے عمل ورآ مدر کھنے کا تمرہ مہوگا۔ فرص يجيئے ياكتان ملتے يا نه ملے - جلد ملے ، يا دبير سے ملے قرآ ذ احكام توكسي وقت تعي معطل نهيس موسكتے - تامجداستر طاعب سم كوابني انفرادى اوراجماعي زندگي مين مهر وقت اكام إسلام کی یا بندی فروری ہے حصوصاً ارکان حسب اکلیتها وت، نماز روزه، زكوة ، ج اكالترام اور شراب بهود ، زما ، قارغرض مسام منكرات وفواحش ست اجناب واحتراز ببرصورت لازم سك اور ان چیزوں کالزوم حیں قدر عامر مسلمین سمے حق میں ہے۔ اس سے ريا وه مؤكد علماراورقا مدين كي حق ميس مجعنا جاسي كيونكدا ن کے ذاتی افعال والحوار کا اثر دوسرول تک پہنچی سبے۔ اوران کی صلاح وتقوي سيع قوم كا مزاج ورست مبوتا ہے اوراس طرح بورى قوم حق تعالى شانه كي نعرت وحايت كي مستحق مبودا في بعد يو ضراو بدقدوس کی نفرت اکر عاصل ببوجائے تو تمام مخالف خائب وفاسر سوكرره بات بين دان مين سركم الله فلاغالب مكمروان يحدنكم فنن ذالنى سيعسركم من بعد وعلى لد فليتوكل لومنون البرروم نے خوب کہا ہے مہ ان کے صنبط جہاز دیکی مرد کا ہواگ میری ٹوٹی مبولی شنی کا سہارا اسلام

خون عنى العنت الحد و زجيد إلى البر منحصر سالهين ولفظول سارااسام الى سائيها ل كاس قران كريم مين تدييكيا - اجما لي طوريم ودانتين الارى الفرادى واجماعي كاميا بيول كے لئے كافي ہيں - النبين كي ، تفصیالات فر آن کریم کے بہت سے مقامات میں کھیلی ہوئی ہیں . ايراتية فاتقوالله ماستطعته واسمعوا واطبعواوا نفقوا خيل لانفسكم رُمِن بِينَ سَيِح نَسْبِهِ فَاولنك هم المفلحون و التغابن بي م ووسرى يته وإعد والهبم مااستطعتهم نقوة ومن كاطالحيل نرهبون به سروالله يوفق اليكر والبتمرلاتظلمون دانغال سي، حِنْ نَمَا إِنَّ كِي شَغَقَت و حَكَرت كور و تجعينے كه دونوں مگرا سلطاعت ، کی شرط کی تعری خ فرما دی ہے۔ تاکہ استطاعت کی در تک تو کوشش یں بندسے کی زکریں اور جونیا ری استطاعت سے یا مرعوداس في فقد ان سع بيدال اورمالوس نمول. اكراب نفنايت ول سي كبسوى كى ما عقول مين غورفرائين ي تومنكشف مبودا سن كا - كه ياكستان عاصل مبوف تك كايد ورميا في ز زنه بهاری سخت آز دانش کا زه نه سه دیم کوبد باکستان کے لئے قرانی تعایم و ترسیت کا انجی سے درس ماصل کرناہے ۔ اور اپنے نفتر كواس في وابتات كے خلاف أن امور كا فوكر بنا ناب جوزياده

وسیع بمیان پرانجام دسینے مہول گے۔ آپ کیمعلوم مہوگا کہ قرآن کرسم نے ملین فی المارض دیعنی اسلاقی طوصت کی کیا عرض دیما ہیست بها ن فرما في سب - سنيك الن بن ال مكناه مرفى الارض اقاموانصلوة و آنوالذكوة وامن ابالمعرف ونهواعن لمنكر لله مأقدة الاموى واكرابجي ست سم نے ال چیزوں کی ما دت نہ والی تو اس وقت ہما را نظیام يسي درست مبوكا - اكرسم أج مرسعبرز ندكي مين النزاور اس كي رسول صلى النّرمليه وسلم كے فتيعبلول كيرسا حين كشاوه ولى سنت كرون دان نوان نوسيسين سمي توكل كيا تو قع كى حاسكتى سيدايم دور د کوان فیصلول کی طرف رعوت ریس سے - تولوگ برا سری دعوت برلبيك كهيس محد- فإد وربك لا دومنون حتى يحكوك فيما نبي بديد وتهر لا يجد وافى انفسهم حماً مما فضيت وليسلمواتسايدا - سم اس تت الميراليركي غلامي مين رسيت مبوسي حبس فدراز اومي بوجا ببركرت سبیں کوئی احتساب اور ریک ٹوک بہیں ۔ آ زا دی طانے ہے بعد سے آزادمی نه رسی تی - بلدایک بهبت بلسی غلایی داندگی شودیت يا عملى تبوت دينا بولا-) کیا آب حفرات اپنے ایک مخلق ہما ئی کی است تدہا پر آدھ ذوائیں اسے منازت اپنے ایک مخلق ہما ئی کی است تدہا پر آدھ ذوائی اسے اسے منازت الی اسے منازت الی اسے میں ا کی با بندی با تاخیر اور بلاکسی بیجی سٹ کے منروع کردی توموجودہ مركت من ب مروحهاب روربيدا موما الكا - اور رفية رفية عوالق موا نع الله كى مدوسے سب ورومبوت مطے ما ميں كے قرآنى اكاه كالفظ استعال كرت وقت يه واصح رمنا عامية كدرسول الك صلى الترطبيه ولم كے اسور صنه كا اتباع اور آب كے ارتادات گرامی کا امتثال معی اسی لفظ کے تحت میں آجا تاہے بلکمسلف سالحین کے طوروط یق کا تتبع کرنے سے ظاہر مہوتا ہے کہ و ہ سب سے پہلے الیسی چیز برنظر اور اس کی تلاش کرتے تھے کہسی سم كے بیش آنے والے معاملہ میں حضور صلی اللہ علیہ دسلم كاطریش كار كيا تھا۔ كيونكروہ حضورك مبين وشارح قرآن مونے كي حييت كو بخوتى بھے تھے۔ ہمریہ جز مجمی محالات عادیتہ میں سے مے کسی معامله مين قرآن كاكو في علم الارسول الشرصلي التدعليه وسلم كي تشريح اور سفريع حديال كذر جان بريعي امت مرحومه كي سمجھ س نرآئے۔ اور مردر و مورکے با وجو وامت کے تمام الل علم اورا تمة محتهدين با وجو د انتها في عدو حمد اور عايت تنف احت یاط کے ساتھ اس کی مجھے مراوسے و معاز اللہ) عالم رہیں۔ كسى حكم تترعى كے متعلق حس بر عمل بیرا مبونے كى امرے كوبهایت

ہوایساخیال کرناگویا قرآن مین کو صیبتاں بنا دیتا ہے۔ بنارٌ عليه مين تمام ومه وارقا مُدين كوايك او سفط فادم دين كى صينت سے نهايت برزور طريق بردعوت ويتا ميول كرخود البنة اعلان كرده الغاظ كے مطابق قرآنی الحكام كى مراً وعلانية يا بندى فرمائين- اورمسلمانول كوبرابرة قاعده يراطمينان ولاتي رہیں کہ الیکشن میں کامیا ہی کے بعد دستورسازی کے وقت ہم اپنی امکا فی حد تک کو فی ایسا قانون بنائے جانے کی اجازت نہ دیں تھے جو سہا رہے پر سنل لا اور مشرعی معاملات سے ہارہ میں علماء اسلام کے طے کردہ منصلے کے فلاف مبو- اور اس طرح غلطیاں تہیں کی جائیں گی۔ جو ماضی میں بعین احکام مشرعیہ سے ہے خبری یا لا برواہی کی بنابر آپ کی طرف منسوب کی ماقی ہیں۔ اگرفدا مکردہ الیسی علطیوں کا صدور میوتو بیر چیزعامہ سلمین کے کے ناقابل بروائشت مبوئی - اور وہ میں پھیس کے کہ دومقصدلیگ کی حایت اور اس کے حق میں ووسٹ وینے کا تھا وہ ماقسل نہ ابوا-بهرمال سم سب كواس كى بورى كوشت ش كرنى جاستے كه اس مسلمین میم عندانند وعندالناس باخود نه میول میں امیروار مرکب میں ایک سے لوٹ مخلص کی گذارش براسی امیرث میں جول کہ امیں ایک سبے لوٹ مخلص کی گذارش براسی امیرث میں

نظركريس كے يس سي وہ ميس كى كئى ہے - قال الله تعالیٰ حاكياعت يسول الشريعي الشيعاييروكم احعوالى الشعلى ليسيري أما وسون التبغى فالمركام بدايك اور صرورى چزيرتنبه كرنا ہے- وہ يركه آب بورسے جوش ، ولولہ اور عزم اور استقلال کے ساتھ مسلم لیگ كوآكة برطاني: ابعادت، منوادست اود كمعادنے ميں سركرم رسينے - اورساتھ ہى اس كے نام كى لاج ركھينے - ويكھنے يہلم ليگ ہے۔ اور مدیث ستریت میں آیا ہے کہ المسلمون سلطلسان مى لسانېردسلم ده به جس كے بالقداور زبان سے لوگ محفوظ رہیں ہولوگ آپ کے سیاسی افکارکے مخالف ہیں اُن سے بھی آپ کامعاملہ شرافت ،صبر دھمل اورحسن وافلا ق کے ساتھ ببونا جاسئے۔ کو دوسری طرف سے مجھ زیا وقی اور استعال الکیزی بھی کی جائے ۔ بعض مقامات برجونا ثبا نستہ برتا ؤمولانا حسین احمد ساحب مدنی کے ساتھ کیا گیا سے -اگراس کے متعلق اضا رات کی روایات میچے ہیں توہیں اس پراظہا ربیزادی کئے برول نہیں رەسكتا-مولاناكىسىياسى رائىنے خواەكىتنى بىي فلطىمو-ان كاعلم د فضل برطال سلم ہے- اور اپنے نفیب العین کے لئے ان کی عزیمیت وسمت اوران تعك عددجهدتم جي كابلول كے لئے قابل عبرت

44

اگرمولانا كوابسلم ليگ كى تائيدكى بناد پرميرسد ايما ل اين فالي ي نظرات ياميرس اسلام مين شبه مو تو مجھے ان سے ايمان اوران كى رئی میں کو فی سٹ بہیں کی کروں علما عرف لکھا سے کہموس في ايمان ميں نرو وتو انہيں كرسكا - يال ابني سياه كاربوں ك ب نظرانیے کومومن کہتے مہوئے ذراہٹرم سی آئی ہے۔ البتہ ورقی ستے اتناع من کرنے کی صرورصارت کرول گا۔ كو دعوى لقوى بين وركاه مراس بت ص سيم مواح عواليها كنها تهيين ل اب میں آپ حضرات کی عربت افزا فی ادر دہا ل نوازی کے تنکویہ روعا برایرا معروضه صم کرتا مول -الهمراس ناايحق والذقت اتباسه والماالباطل باطلا والذقدت شناجه يسجان دبك دب العزة عما يصفون ومسلام على المرسلين لم مرات رب العالمين -د العبد يتبراحدمثاني - ديوندي - ١٠ ومرهم ١٩٠٠ء